سوال

تکبیر اولی کے ساتھ رفع الیدین والی حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ "عن عبدالعزیز بن حکیم قال: رایت ابن عمر یرفع یدیہ حذواذنیہ فی اول تکبیرة ولم یرفعھا فیما سوي ذلک" (موطا امام محمد ص 9)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند سخت ضعیف ہے۔

1: اسکا بنیادی راوی محمد بن الحسن بن فرقد الشیبانی سخت مجروح ہے۔ قاضی ابویوسف نے اس راوی کے بارے میں کہا ہے: اس کذاب یعنی محمد بن الحسن سے کہو: یہ مجھ سے جو روایتیں بیان کرتا ہے کیا اس نے سنی ہیں؟ (تاریخ بغداد 2/180 وسند حسن ماہنامہ الحدیث: 55 ص 29)

امام یحییٰ بن معین نے کہا: جہمی کذاب وہ جہمی کذاب تھا۔

(کتاب الضعفاء للعقیلی 4/52 وسندہ صحیح لسان المیزان 5/122۔ دوسرا نسخہ 6/28، ماہنامہ الحدیث: 55 ص 13)

مزید تحقیق کے لیے ماہنامہ الحدیث: 55 میں تحقیقی مضمون "التائید ربانی اور ابن فرقد شیبانی" کا مطالعہ کریں۔

حافظ ذہبی جیسے متاخرین نے اسے صرف موطا امام مالک کی روایت میں قوی قرار دیا ہے، یہ قوی قرار دینا محل نظر ہے تاہم روایت مذکورہ موطا امام مالک کی ہر گز نہیں ہے۔

2: اس کا دوسرا راوی محمد بن ابان بن صالح الجعفی بھی بالاتفاق ضعیف ہے۔ (دیکھئے نور العین ص 173 اور کتب اسماء الرجال)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص350

محدث فتویٰ